

# دل کی سختی

15 August-2024



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا  
سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

الْحَبْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ ط

أَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعْتِكَافِ کی نِيَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِكَافِ کی نِيَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِكَافِ کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحْرٰی، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ رَمِ رَمِ یا دم کیا ہو اپانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، اَلْبَتَّہ اگر اِعْتِكَافِ کی نِيَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْنًا جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِكَافِ کی نِيَّت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِكَافِ کی نِيَّت کر لے، کچھ دیر ڈکڑا لے کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

## درود پاک کی فضیلت

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْحَقُ لِلْخَطِيَايَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ، وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ۔  
ترجمہ: مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانی جتنی جلدی آگ کو بجھا دیتا ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود

شریف پڑھنا اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے اَفْضَل ہے۔ (1)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

## بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ الْنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سَبَّ نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (2) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ﴿عَلَّمَ سَكِينَةَ﴾ کے لئے پورا بیان سنوں گا ﴿بِأَدَبٍ﴾ بیٹھوں گا ﴿دورانِ بیان سستی سے بچوں گا﴾ اپنی اصلاح کے لئے بیان سنوں گا ﴿جُو سُنُونَ﴾ گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

پیارے اسلامی بھائیو! دل کیوں سخت ہوتا ہے؟ دل کی سختی کے کیا کیا نقصانات ہیں؟ اس کا علاج کس طرح ممکن ہے؟ اِنْ شَاءَ اللهُ آج کے بیان میں ہم اس کے مُتَعَلِّقِ مَدَنِي پھول حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، نہایت توجہ سے سننے کی کوشش کیجئے۔

## دل کی سختی کیا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! دل کی سختی ایک ایسا باطنی مرض ہے جس کی وجہ سے قتلِ ناحق

323

1... تاریخ بغداد، جلد: 7، صفحہ: 172۔

2... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

اور ناجانے کیا کیا گناہ ہو جاتے ہیں، دل کی سختی کیا ہے؟ آئیے سنئے! چنانچہ تفسیر ”صراط الجنان“ جلد 4 صفحہ 370 پر ہے: دل کی سختی کا مطلب ہوتا ہے کہ موت و آخرت کو یاد نہ کرنے کے سبب دل ایسا سخت ہو جائے کہ نصیحت دل پر اثر نہ کرے، گناہوں سے رغبت ہو جائے، گناہ کرنے پر کوئی شرمندگی نہ ہو اور توبہ کی طرف توجہ نہ ہو۔ (صراط الجنان، ج ۴، ص ۳۷۰)

یاد رکھئے! دل کی سختی کا مرض کوئی معمولی بیماری نہیں بلکہ اس قدر تباہ کن ہے کہ قرآن پاک میں بھی باقاعدہ سخت دل لوگوں کی مذمت بیان کی گئی ہے، چنانچہ پارہ 1، سُورَةُ الْبَقَرَةِ، آیت نمبر 74 میں اِزْشَادِ بَارِي تَعَالَى ہے:

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً  
تَرْجَمَهُ كُنُزُ الْعُرْفَانِ: پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ (ب: ۱، البقرة: 74)

## پتھر سے بھی سخت دل!

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیت مبارکہ میں جن سخت دل لوگوں کی مذمت بیان کی گئی ہے، اس سے مراد بنی اسرائیل کے وہ لوگ ہیں جو حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کے زمانے میں مَوْجُود تھے، ان کے بارے میں فرمایا گیا کہ بڑی بڑی نشانیاں اور حضرت موسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام کے مُعْجَزَات دیکھ کر بھی انہوں نے عبرت حاصل نہ کی، ان کے دل پتھروں کی طرح ہو گئے بلکہ ان سے بھی زیادہ سخت، کیونکہ پتھر بھی اثر قبول کرتے ہیں کہ ان میں کسی سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں، کوئی پتھر پھٹ جاتا ہے تو اس سے پانی بہتا ہے اور کوئی خوف

الہی سے گر جاتا ہے جیسے اللہ کو منظور ہوتا ہے لیکن انسان جسے بے پناہ ادراک و شعور دیا گیا ہے، (جس کے) حواس قوی ہیں، عقل کامل ہے، (اس کے سامنے) دلائل ظاہر ہیں، (اور) عبرت و نصیحت کے مواقع موجود ہیں لیکن پھر بھی اللہ پاک کی اطاعت و بندگی کی طرف نہیں آتا۔ (صراط الجنان، پارہ ۱، ص ۱۴۶، جلد 1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

احادیثِ مبارکہ:

پیارے اسلامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ دل کی سختی بہت بڑی بیماری اور تباہ کن آفت ہے۔ گناہوں کے امراض میں مبتلا کرنے میں اس بیماری کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ اس کی تباہ کاریوں کے پیش نظر حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ فرمایا کرتے: بندہ مومن کے لیے سب سے بڑی سزا یہی ہے کہ اس کا دل سخت ہو جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، جعفر الضبیعی، ۴/۳) کیونکہ دل کی سختی گناہوں میں اضافہ کرتی ہے، دل کی سختی دین سے دُور کرتی ہے، دل کی سختی عبادت و تلاوت اور ذکرِ اللہ کی حلاوت (مٹھاس) مٹاتی ہے، دل کی سختی اللہ پاک کی رحمت سے دُور کرتی ہے، دل کی سختی بد بختی کی علامت ہے اَلْغَرَضُ! یہ ایک ایسی بیماری ہے کہ جس سے مزید ظاہری اور باطنی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ احادیثِ مبارکہ میں اس کی مذمت بیان ہوئی ہے۔ آئیے! اس بارے میں دو (2) احادیثِ طیبہ سنتے ہیں:

1. ”سخت دل آدمی اللہ پاک (کی رَحْمَت) سے بہت دُور رہتا ہے۔“ (ترمذی، کتاب الزیاد،

۶۲۔ باب منہ، ۱۸۴/۳، الحدیث: ۲۴۱۹)

2. ”چار (4) چیزیں بد بختی سے ہیں، (1) آنسوؤں کا نہ بہنا (2) دل کا سخت ہونا (3) لمبی

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

اُمیدیں رکھنا (4) اور دُنیا کی حرص میں مبتلا ہونا۔“ (جامع الصغیر، ص: ۶۲، الحدیث: ۹۲۱)

## دل کی سختی کی علامتیں:

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی رحمت سے دُوری اور ہمیشہ کی بد سختی کا ایک سبب دل کی سختی بھی ہے۔ آج کل اکثر لوگ پریشانیوں، مصیبتوں، مالی بد حالیوں اور کاروباری رُکاوٹوں کا رونا روتے نظر آتے ہیں، غور کرنا چاہیے کہ ان تمام مصائب کا سبب ہمارے دل کی سختی اور اس کے سبب ہونے والی اللہ پاک کی رحمت سے دُوری تو نہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہمارے دل سختی میں پتھر سے بھی سخت ہو چکے ہوں اور ہمیں اس کا علم ہی نہ ہو؟ یقیناً ہر بیماری کی کچھ نہ کچھ علامات ہوتی ہیں، جن سے بیماری کی تشخیص (یعنی اس بیماری کی پہچان) آسان ہو جاتی ہے، اسی طرح دل کی سختی کی بھی چند علامات ہیں۔ آئیے ان میں سے چند علامتیں سنئے ہیں۔

### (1) عبادات سے کوتاہی کرنا!

دل سخت ہونے کی ایک علامت یہ ہے کہ انسان نیک اعمال سے جی پُرتا ہے، اگر کبھی مسجد میں جانے کی توفیق مل بھی جائے تو خُشوع و خُضوع کے بغیر جلدی جلدی اس طرح نماز پڑھتا ہے کہ گویا پنجرے میں قید پرندہ جو جلد آزاد ہونے کی کوشش کر رہا ہو۔ اسی طرح دیگر فرائض و واجبات بھی بوجھ محسوس ہونے لگتے ہیں۔ دل کی سختی کی یہ علامت بہت بُری ہے کیونکہ قرآن پاک میں منافقین کی یہی علامت بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ اِشْرَاقِ باری ہے:

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ | تَرْجَبَةً كَنُزُوعِ الْعُرْفَانِ: اور جب نماز کے لئے کھڑے

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انفیر کیلئے

(ب:۵، النساء: ۱۳۲) | ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر

اللہ پاک ہمیں اس آفت (یعنی دل کی سختی) سے نجات عطا فرمائے اور اپنی عبادت و تلاوت میں خشوع و خضوع اور اخلاص و استقامت کی دولت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلَی مُحَمَّد

(2) نصیحت اثر نہ کرنا!

اسی طرح دل کی سختی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ جب بندہ وعظ و نصیحت اور آخرت کی یاد دلانے والے اُمور یا اچانک موت کے واقعات پڑھے یا سنے تو اُس کے دل میں فکرِ آخرت یا نیکوں کی طرف رغبت پیدا نہ ہو۔

(3) آخرت پر دنیا کو ترجیح دینا!

دل کی سختی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ بندہ ہمیشہ رہنے والی آخرت پر اس دنیا کی عارضی زندگی کو ترجیح دینا شروع کر دیتا ہے اور دنیا ہی کو اپنا سب کچھ سمجھ کر اس کو پانے کیلئے بے چین رہتا ہے، اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ایسا شخص دنیا کی محبت میں اندھا ہو کر گناہوں کی تاریک وادی میں گم ہو جاتا ہے اور دنیا و آخرت کی بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

(4) ایمان کا کمزور ہو جانا!

دل کی سختی کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ جب بندے کے سامنے حدودِ اللہ کو توڑا جائے اور بے شرمی و بے حیائی کے ذریعے گناہوں کا بازار گرم کیا جائے تب بھی اس کی غیرت ایمانی بیدار نہ ہو اور وہ اس برائی کو نہ روکے یا روک نہیں سکتا تو دل میں بُرا بھی نہ جانے تو سمجھ لینا

چاہیے کہ اس کا دل سخت ہو گیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے اسلامی بھائیو! ان علامتوں اور نشانیوں سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دل کی سختی کس قدر خطرناک مرض ہے، دل کی سختی ایک ایسی بیماری ہے جو بندے کو اللہ کی راہ سے ہٹا کر نفس و شیطان کا پیروکار بنا دیتی ہے۔ دل کی سختی سے جان چھڑانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بندہ ان وجوہات اور اسباب پر غور کرے، جو دل کی سختی کا سبب بنتے ہیں اور پھر انہیں ختم کرنے کی کوشش بھی کرے۔ آئیے! ان میں سے چند اسباب سنتے ہیں۔

دنیا کی مَحَبَّت:

1. دل کی سختی کی ایک وجہ دنیا کی مَحَبَّت ہے کیونکہ جب دُنیا کی مَحَبَّت انسان کے دل پر چھا جاتی ہے تو دل اس کی طرف متوجہ ہونے لگتا ہے اور پھر ذِکْرُ اللہ اور عبادت میں دل نہیں لگتا اور انسان دنیا کے کھیل تماشوں اور اس کی فانی رونقوں میں دل کا چین و سکون تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ پہلے فضول اور گناہوں بھرے کاموں میں دُنیا برباد کرتا ہے اور پھر آخرت میں بھی ذِلَّت و رُسوائی اس کا مقدر ہو سکتی ہے۔

2. دل کی سختی کا ایک سبب فضول گوئی بھی ہے کہ زیادہ بولنا یا بے سوچے سمجھے بولنا زبان کی دیگر آفات کے ساتھ ساتھ دل کی سختی کا باعث بھی بنتا ہے، کیونکہ دلی احساسات کو ظاہر کرنے کا آلہ زبان ہی ہے یوں زبان دل کی ترجمان ٹھہری، جب بھی زبان چلے گی دل و دماغ اس کی طرف متوجہ ہوں گے، فالتو اور بے کار باتوں میں مصروفیت کی وجہ سے دل و دماغ اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے، اپنی عاقبت (آخرت)

سنوارنے، موت اور اس کے بعد کے حالات کے بارے میں سوچنے کی طرف کم متوجہ ہوں گے، یوں دل خود بخود سخت ہونا شروع ہو جائے گا۔ حدیثِ پاک میں دل کی سختی کا ایک سبب فضول گوئی کو قرار دیا گیا ہے، چنانچہ فرمانِ مُصطَفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اے لوگو! ذِكْرُ اللهِ کے سوا کلام کی کثرت مت کیا کرو! کیونکہ کثرت سے باتیں کرنا دل کی سختی کا باعث ہے اور بے شک لوگوں میں اللہ سے زیادہ دُور وہ شخص ہے جس کا دل سخت ہو۔ (ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، ۸۴/۲، حدیث: ۲۴۱۹)

3. دل کی سختی کی ایک وجہ کثرت سے ہنسنا بھی ہے، رسولِ نذیر، سراجِ مُنیر صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ نصیحت نشان ہے: زیادہ مت ہنسو! کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مُردہ (یعنی سخت) کر دیتا ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب العزن والبكاء، ج ۲، ص ۶۵، حدیث ۴۱۹۳) اور زیادہ ہنسنے کا نقصان بتاتے ہوئے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: زیادہ ہنسنے سے بچتے رہو کیونکہ ہنسی چہرے کے نور کو ختم کر دیتی ہے۔ (الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب فی الصمت الا عن خیر، رقم ۲۷، ج ۳ ص ۳۲۰، ملقطاً)

4. دل کی سختی کی چوتھی وجہ اللہ کی یاد سے غافل ہونا ہے کیونکہ کسی بھی دل کی چار حالتیں ہوتی ہیں: (1) بلندی (2) گمشادگی (3) پستی (4) سختی، تو اب دل کی بلندی ذِکْرُ اللهِ میں، اس کی گمشادگی رضائے الہی پالینے میں، اس کی پستی غیرِ اللہ میں مشغول ہونے میں اور اس کی سختی یادِ الہی سے غافل ہو جانے میں ہے۔ (شاہراہ اولیاء، ص ۱۰)

5. دل کی سختی کا ایک سبب پیٹ بھر کر کھانا بھی ہے، جی ہاں! پیٹ بھر کر کھانے سے جہاں عبادت میں سستی اور صحت خراب ہوتی ہے وہیں اس کا ایک نقصان یہ بھی

ہے کہ پیٹ بھر کر کھانا دل کو سخت کر دیتا ہے، حضرت بشر بن حارث رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: وہ عادتیں جو دل کو سخت کر دیتی ہیں ان میں سے ایک کثرتِ طعام (زیادہ کھانا) بھی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، بشر بن حارث، ۳۹۲/۸، ملقطاً) حضرت معروف کرخی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: زیادہ کھانا دل کی سختی کا باعث ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص: 350)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

## دل کی سختی کے نقصانات:

پیارے اسلامی بھائیو! انسان ہمیشہ اس چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جس میں اسے فوائد نظر آتے ہیں، جبکہ وہ اشیاء جو نقصان کا باعث ہوں ہر سمجھدار شخص ایسی چیزوں سے دُور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔ دل کی سختی میں بھی یقیناً کوئی فائدہ نہیں بلکہ سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔ جب بندے کا دل سخت ہو جائے تو اسے کن کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟ آئیے! یہ بھی سنتے ہیں چنانچہ،

## پہلا نقصان:

دل کی سختی کا ایک نقصان یہ ہے کہ بندہ گناہوں پر دلیر ہو جاتا ہے، اسے وحشتِ قبر، خوفِ قیامت، حسابِ آخرت اور عذابِ جہنم کی کوئی فکر نہیں ہوتی، ہر طرح کی نصیحت سے بے پروا ہونے کے ساتھ ساتھ ایسا انسان بے باک اور منہ پھٹ ہو جاتا ہے، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعض اوقات ایسا انسان اللہ پاک اور اس کے مدنی حبیب صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں گستاخی کر کے ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ مُفَسِّرِ شہیر، حکیمُ الْأُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جو شخص زبَان کا بے باک ہو کہ ہر بُری بھلی بات

بے دھڑک منہ سے نکال دے تو سمجھ لو کہ اس کا دل سخت ہے اس میں جیا نہیں۔ سختی وہ درخت ہے جس کی جڑ انسان کے دل میں ہے اور اس کی شاخ دوزخ میں۔ ایسے بے دھڑک انسان کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ پاک اور رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں بھی بے ادب ہو کر کافر ہو جاتا ہے۔ (مراۃ ج ۶ ص ۶۴۱)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دوسرا نقصان:

دل کی سختی کا نقصان یہ بھی ہے کہ بندہ اللہ پاک کی عبادت، قرآن پاک کی تلاوت اور نیک اعمال سے بھی محروم ہو جاتا ہے حالانکہ ہماری زندگی کا مقصد ہی اللہ پاک کی عبادت اور نیک اعمال کی طرف رغبت رکھنا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۱﴾ (پ ۲۷، الذریت: ۵۶)

ترجمہ کنز العرفان: اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ تَرَجِبَةً كُنُزُ الْعَرْفَانِ: وہ جس نے موت اور زندگی آپسک اَحْسَنُ عَمَلًا ط (ب: ۲۹، الملک: ۲)

کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

غور کیجئے کہ ہماری زندگی کا مقصد اللہ پاک کی عبادت اور نیک اعمال کی کثرت کرنا ہے، مگر دل کی سختی ایسی بیماری ہے کہ اس کی وجہ سے انسان اپنے مقصدِ حیات کو بھی فراموش کر دیتا ہے۔

## تیسرا نقصان:

دل کی سختی کا ایک نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ اس کی نحوست سے پچھلے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: چھ (6) چیزیں عمل کو ضائع کر دیتی ہیں: (1) مخلوق کے عیوب کی ٹوہ میں لگے رہنا (2) دل کی سختی (3) دُنیا کی محبت (4) حیا کی کمی (5) لمبی لمبی امیدیں (6) حد سے زیادہ ظلم۔ (کنز العمال، کتاب المواعظ، الفصل السادس، الجزء ۱۶، ج ۸، ص ۳۶، حدیث: ۴۴۰۱۶)

## چوتھا نقصان:

دل کی سختی کی ایک نحوست یہ بھی ہے کہ بندہ اللہ پاک کی ناراضی اور اس کی طرف سے لعنت (یعنی اُس کی رحمت سے دُوری) کا مُسْتَحِق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے مروی ہے کہ رسولِ نذیر، محبوبِ ربِّ قَدِير صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ نصیحت نشان ہے: میری اُمت کے رحمدل لوگوں سے بھلائی طلب کرو ان کے قریب رہا کرو اور سنگدل (سخت دل) لوگوں سے بھلائی نہ مانگو کیونکہ ان پر لعنت اُترتی ہے۔ (المستدرک، حدیث ۷۸، ج ۵، ص ۵۸)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

## دل کی سختی کے علاج!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہمیں کوئی مہلک (ہلاک کرنے والا) مَرَضٌ لَاحِق ہو جائے تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں اور اس سے نجات کیلئے علاجِ مُعَالَجہ شروع کر دیتے ہیں۔ مگر دل کی سختی جو اس قدر مہلک باطنی بیماری ہے جو دُنیا کی بربادی کے ساتھ ساتھ آخرت میں ذلّت و رُسوائی کا سبب بن سکتی ہے، لہذا ہمیں بھی چاہیے کہ دل کی سختی کا علاج کرتے ہوئے ایسے

کام سرانجام دیں کہ جو دل میں نرمی پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ آئیے! ان میں سے چند علاج سنتے ہیں۔

### خوفِ خدا پیدا کیجئے!

دل کو نرم کرنے والے کاموں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قرآنِ پاک کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کی جائے اور جن آیاتِ مبارکہ میں عذابِ الہی کا بیان ہے، ان پر غور و فکر کیا جائے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اس کی برکت سے دل میں خوفِ خدا پیدا ہو گا اور دل بھی نرم ہو گا۔ جیسا کہ پارہ 23، سُورَةُ الرُّمِّ، آیت نمبر 23 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

تَرْجِمَةٌ كَنْزِ الْعَرْفَانِ: اللّٰهُ نے سب سے اچھی کتاب اتاری کہ ساری ایک جیسی ہے بار بار دہرائی جاتی ہے اس سے اُن لوگوں کے بدن پر بال کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل اللّٰہ کی یاد کی طرف نرم پڑ جاتے ہیں

اللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا  
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيًّا تَفْشَعُ مِنْهُ جُلُودُ  
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ  
جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ ط

(پ 23، زمر: 23)

صراط الجنان جلد 8 ص 455 میں ہے: حضرت قتادہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا کہ یہ اولیاء اللّٰہ کی صفت ہے کہ ذکرِ الہی سے اُن کے بال کھڑے ہوتے جسم لرزتے ہیں اور دل چین پاتے ہیں۔ (1)  
اللّٰہ تعالیٰ سے دعا کہ ہمیں بھی اپنا حقیقی خوف نصیب کرے۔ حضرت عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے رسول اللّٰہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا جب اللّٰہ تعالیٰ کے خوف سے بندے کے بال کھڑے ہو جائیں تو اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح خشک درخت سے اس

کے پتے جھڑتے ہیں۔<sup>(1)</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

اچھی صحبت اختیار کرنا:

پیارے اسلامی بھائیو! دل میں نرمی پیدا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بُرے لوگوں کی صحبت سے دُور رہیے اور نیک پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے۔ مفسر شہیر حکیم الأُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ”جیسے لوہا نرم ہو کر اوزار اور سونا نرم ہو کر زیور اور مٹی نرم ہو کر کھیت یا باغ، آٹا نرم ہو کر روٹی وغیرہ بنتے ہیں ایسے ہی انسان دل کا نرم ہو کر ولی، صوفی، عارف وغیرہ بنتا ہے۔ دل کی نرمی اللہ (پاک) کی بڑی نعمت ہے، یہ دل کی نرمی بزرگوں کی صحبت اور ان کے پاک کلمات سے نصیب ہوتی ہے۔“ (مرآة المناجیح، ۲/۷) اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کا حکم تو خود اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ پارہ 11 سُورَةُ التَّوْبَةِ آیت 119 میں ارشاد ہوتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١٩﴾

تَرَجِمَةُ كُنُزِ الْعَرَفَانِ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

تفسیر صراط الجحان جلد 4 صفحہ 258 پر ہے کہ اس آیت سے نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کا بھی ثبوت ملتا ہے کیونکہ ان کے ساتھ ہونے کی ایک صورت ان کی صحبت اختیار کرنا بھی ہے اور ان کی صحبت اختیار کرنے کا ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ ان کی سیرت و کردار اور اچھے اعمال دیکھ کر خود کو بھی گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کی توفیق مل جاتی

323

1... شعب الایمان، الحادی عشر من شعب الایمان، 1/491، حدیث: 803-

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انفر کیلئے

ہے اور ایک اثر یہ ہوتا ہے کہ دل کی سختی ختم ہوتی اور اس میں رِقَّت و نرمی محسوس ہوتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

موت کو یاد کیجئے:

پیارے اسلامی بھائیو! دل میں نرمی پیدا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنی موت کو کثرت سے یاد کیا جائے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کی بارگاہ میں ایک عورت دل کی سختی کی شکایت لے کر حاضر ہوئی تو آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا نے اس کا یہ علاج ارشاد فرمایا: ”موت کو کثرت سے یاد کرو تمہارے دل میں نرمی پیدا ہوگی۔“ اس نے کچھ دن ایسا ہی کیا پھر جب اس کے دل میں نرمی پیدا ہو گئی تو اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کا شکر یہ ادا کیا۔ (تحف السادة المتقين، ۱۲/۲۴)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنی موت کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے اور دُنیا کی مَجَبَّت سے پیچھا پُچھڑا کر زندگی کے باقی دن اللہ کی زیادہ سے زیادہ عبادت، فکرِ آخرت اور موت کو یاد رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کی تیاری میں بسر کرنے چاہئیں۔

قبروں کی زیارت کرنا:

دل کی سختی دُور کرنے کیلئے وَقْفًا وَقْفًا قبروں کی زیارت بھی کرتے رہنا چاہئے، ان میں موجود مردوں کی بے بسی پر اس طرح غور کیجئے کہ ان میں بعض لوگ دنیا میں اپنے کپڑوں پر مٹی کا ایک داغ برداشت نہیں کرتے تھے آج خود قبر میں منوں مٹی تلے دبے پڑے ہیں، ان میں سے بعض ایسے نازک مزاج تھے کہ اپنی ناک پر کبھی مکھی نہیں بیٹھنے دیتے تھے مگر آج قبر میں کیڑے مکوڑوں نے ان کا کیا حال کر دیا ہوگا؟ قبروں کی زیارت کر کے اس طرح غورو

فکر کرنے سے اِنْ شَاءَ اللهُ دل میں نرمی پیدا ہوگی جیسا کہ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ سے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں زیارتِ قبور سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو، کہ یہ دل کو نرم کرتی، آنکھوں سے آنسوؤں کو نکالتی اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔ (المستدرک، کتاب الجنائز، ۱/۱۰۷، الحدیث: ۱۲۳۳)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبُ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

نیک عمل نمبر 10 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! دل کی سختی کا علاج کرنے، نیکیوں کا جذبہ پانے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ ”72 نیک اعمال“ پر عمل اور عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ شیخ طریقت امیر الاسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةِ کے عطا کردہ ”72 نیک اعمال“ میں سے ایک نیک عمل نمبر 10 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سننے سے بچایا؟ یہ ایسا نیک عمل ہے کہ اس پر اگر ہم عمل کرنے والے بن جائیں تو بہت سے گناہوں سے بچ جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

شعبہ خدام المساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَاشِقَانِ رَسُوْلِ كِي دِيْنِي تَحْرِيْكَ دَعْوَتِ اِسْلَامِي 80 سَے زَاوَد شَعْبَہ جَات مِيں دِيْنِي كَام كَر رَہِي هَے، اِن شَعْبَہ جَات مِيں اِيْكَ ”شَعْبَہ خَدَام الْمَسَاجِد“ بَہِي هَے۔ اِس

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

شعبے کے تحت جن علاقوں میں مساجد کی حاجت ہوتی ہے وہاں مساجد قائم کی جاتی ہیں، نیز ان کی آباد کاری یعنی وہاں ائمہ و مؤذنین و خطباء کی تقرری اور ان کے تنخواہوں کی ترکیب بھی اسی شعبے کے تحت ہوتی ہے۔ الحمد للہ یہ شعبہ سالانہ 600 شے زائد مساجد بنا رہا ہے یعنی یومیہ 2 مسجدیں بنا رہا ہے جو کہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ یہ شعبہ دراصل امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مساجد سے الفت و محبت کا نتیجہ ہے، آپ کا یہ درد ہے کہ مساجد کو آباد کیا جائے، اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ”دعوتِ اسلامی“ کو مسجد بھر و تحریک قرار دیا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ہفتہ وار اجتماعات و مدنی مذاکروں میں مساجد کو آباد کرنے کی ترغیب دلاتے ہی رہتے ہیں۔ کاش ہم بھی امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پیاری سوچ کے مطابق مساجد بنانے اور لوگوں پر انفرادی کوشش کر کے مساجد کو آباد کرنے والے بن جائیں

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعَادَت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مُصْطَفٰی جانِ رَحْمَت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشہٴ بزمِ جَنَّتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنَّتِ نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (بشکاء المصابیح، 55/1، حدیث 175)

## سُرمہ لگانے کی سننیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”101 مدنی پھول“ سے سُرمہ لگانے کی سننیں اور آداب سننے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرْموں میں بہتر سُرْمہ ”اِشْمَد“ (اٹ۔د) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب التَّحْفَةِ، باب الكحل بالاشمد، ۱۱۵/۲، حدیث: ۳۲۹۷) ☆ پتھر کا سُرْمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سُرْمہ یا کاجل بقصد زینت (یعنی زینت کی نیت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، ۳۵۹/۵)

### ﴿اعلان﴾

سُرْمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع  
میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ

الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاوِدِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔<sup>(1)</sup>

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔<sup>(2)</sup>

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللہُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔<sup>(3)</sup>

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شریف کا ثواب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً دَائِمَةً يَدُوَامُ مَلِكِ اللَّهِ

حضرت اَحمد صَاوِی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْضُ بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔<sup>(4)</sup>

323

1... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص 151 ملخصاً

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص 65

3... القول البدیع، الباب الثانی، ص 244

4... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانیة والخمسون، ص 139

## ﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صدیقِ اکبر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ مگر ام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔<sup>(1)</sup>

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْبَقْعَةَ الْمَقْرَّبَةَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شَافِعِ أُمَّمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا فَرَمَانَ مُعْظَمَ: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔<sup>(2)</sup>

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔<sup>(3)</sup>

323

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۳۰۵

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افنیر کیلئے

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔<sup>(1)</sup>

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
(خدا نے علیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 15 اگست 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کل

دورانہ 15 منٹ

## سرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ سرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، ۶/۱۸۰) ☆ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلایاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان، فصل فی الکحل، ۵/۲۱۸، حدیث: ۶۳۲۸) ☆ اس طرح کرنے سے ان شاء اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ☆ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے

323

1... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۳۴۱۵

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل انفر کیلئے

شروع فرماتے، لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگائیے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

### ☆ دنیا و آخرت کی رسوائی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”دنیا و آخرت کی رسوائی سے نجات کی دُعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنْ خِيَرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ (المعجم

الکبیر، 33/2، حدیث: 1196)

اے اللہ! تمام کاموں میں میرا انجام اچھا کر اور مجھے دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔

(فیضانِ دعا، ص 316)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

### ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصَطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60

سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو

بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہو ان پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالائوں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا ان پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افنیر کیلئے

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا

کل عمل کروں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی

کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی انٹرائٹ) کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

### یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی

تھے وہاں نمازوں کے اوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5)

پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک بار آیۃ الکرسی، سورۃ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا پڑھی؟ (6) کنزُ الا

یمان مع خزائنُ العرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطِ الجہان

سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لیں؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف

پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)

سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون

وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے

بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت ادھر ادھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ

حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ يَا مَكْتَبَةُ الْمَدِينَةِ کی کسی کتاب یا رسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھایا سنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (14) گھر میں یا باہر کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رسالے کے خانے پڑکے؟ (16) ”مرکزی مجلس شوریٰ“ کے اصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃ المدینہ (باغان) میں قرآن کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مدنی درس (مسجد، ڈکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سنا؟ (25) سنت کے مطابق لباس (جو لیڈ بڑھکر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا پھلکانہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زلفیں رکھنے کی سنت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سنت کے مطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سنتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آجانا، سونا جانا، قبلہ رخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سنتِ قبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃ اللیل ادا کی؟ (34) اذان یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سنتِ قبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چٹیل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) استعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چغلی کرنے / سنسنے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مدنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق و ریاکاری کا جرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی ستھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحت شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مرشد کے لئے دعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً زینے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا بل کر، براہِ راست (زنی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازت شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی الزام تراشی، دل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فضول استعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دنیوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟ (54) گھر میں اور باہر (مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھل کھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا ادب و احترام بجالائے؟

### نفلِ مدینہ کار کر دوگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

### ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اس ہفتے کسی نہ کسی اسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مدنی ہذا کرہ دیکھنے / سننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟ (60) اس ہفتے یومِ تعطیلِ اعتکاف کی سعادت پائی؟ (61) اس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا ڈکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سنت کے مطابق عبادت یا غمخواری یا عزیز کے انتقال پر تعزیت کی؟ (62) اس ہفتے خیر شریف (بارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کاروزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سن لیا؟ (64) اس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اس ہفتے کم از کم ایک اسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احوال میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

### ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اسلامی مہینے کا نیک اعمال کار سالہ نفل یعنی پُر کر کے اپنے گران و ذمہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اس ماہ کسی سنی عالم (یا امام مسجد، مؤذن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

### سالانہ 1 نیک عمل

(70) اس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

15 اگست 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افنیر کیلئے

## زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مطالعہ فرمایا؟ (72) زندگی میں ایک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دن کا اصلاحِ اعمال کورس، 7 دن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

## دعائے امیرِ اہل سنت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اِمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد